مطبوعات

آمریت

مترجم:۔ عنفر صابری صاحب

طباعت:۔ عمدہ۔

ضخامت:۔ ۱۲۸ صفحات قیمت:۔ -/۶ روپے

ملنے کا پتہ:۔ ادارۂ مطبوعات سلیمانی، راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔

آج سے کم وبیش اڑھائی سو سال پیشتر اٹلی کے ایک مصنف نے ایک کتاب "ڈیلا امیڈرے" تحریر کی تھی جس میں آمریت کے خدوخال بیان کیے گئے تھے۔ یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کے تراجم مختلف زبانوں میں ہونے شروع ہوگئے۔ آج دنیا کی شاید ہی کوئی معروف زبان ایسی ہو جس میں اس کتاب کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔ زیر تبصرہ کتاب "آمریت" اسی "ڈیلا امیڈرے" کا اُردو ترجمہ ہے۔

آمریت ایک ہمہ گیر اور کلیت پسند طرزِ حکومت کا نام ہے۔ اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہوتا ہے اور اس کی گرفت انسانی سرگرمیوں پر بہت سخت ہوتی ہے۔ آمریت نہ صرف سیاسی سرگرمیوں اور اداروں کو اپنے آہنی شکنجوں میں جکڑ کر رکھتی ہے بلکہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو اپنا تابع مہمل بنا دیتی ہے، حتیٰ کہ ایک فرد کے افکار ونظریات بھی اس کی گرفت سے آزاد نہیں ہوتے۔ زیر نظر کتاب میں آمریت کی اسی ہمہ گیری اور کلیت پسندی کا ذکر نہایت دلنشیں پیرایہ میں کیا گیا ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے آمریت کے بارے میں جو پہلا تاثر پیدا ہوتا ہے اس کے مطابق ایک آمر مذہب واخلاق کی مٹی پلید کرتا ہے، علم ودانش کا راستہ روکتا ہے، باعزت اور صاحبِ شعور افراد کی عزتِ نفس کو مجروح کرنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، حکومت کے ذرائع ووسائل سے لوگوں کے ضمیر اور ایمان کا سودا کرتا ہے۔ وہ اپنے حاشیہ برداروں کو ہر قسم کی مراعات دیتا ہے مگر عوام الناس کو اپنا غلام بنا کر انہیں حیوانوں کی سی زندگی بسر کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ آمریت کے تمام خدوخال اس کتاب میں ایک قاری کو بے نقاب نظر آنے لگتے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ان لوگوں کو خاص طور پر کرنا چاہیے جو اس باطل نظریہ کے شکار ہیں کہ حکومت